اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الاعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَيَنْظُرُ اِلٰى مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيَّ وَ مَنْ نَظَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِلَيْهِ لَا يُعَذِّبُهٗ اَبَدًا۔

جو شخص مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے اللہ پاک اس پر نظرِ رحمت فرماتا ہے اور جس پر اللہ پاک نظرِ رحمت فرمائے اسے کبھی عذاب نہیں دیتا۔[1]

بار بار اور بے شُمار دُرود | ذاتِ والا پہ بار بار دُرود

[1]... افضل الصلوات للنبہانی، صفحہ: 40۔

رُوئے اَنور پہ نور بار سلام
زُلفِ اَطہر پہ مُشکبار دُرود
سر سے پا تک کروڑ بار سلام
اور سراپا پہ بے شُمار دُرود[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: **اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ** سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[2] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ باادب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جب بغیر ایمان والوں نے قرآن سُنا

۞ ابوسفیان ۞ اَخْنَس بن شَرِیق ۞ ابوجہل ۞ اور عَمْرو بن وَہب بغیر ایمان والے تھے، بعد میں ۞ حضرت ابوسفیان ۞ اور حضرت اَخْنَس بن شَرِیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنہما دامنِ اسلام سے وابستہ ہوئے اور درجۂ صحابیت پر پہنچے۔ ہجرت سے پہلے کا واقعہ ہے، اُس وقت یہ

[1]...ذوقِ نعت، صفحہ:123-124 ملتقطاً۔

2...جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

حضرات ایمان نہیں لائے تھے۔

ایک مرتبہ یُوں ہوا کہ رات کا وقت تھا، جنابِ ابوسفیان اپنے گھر سے نکلے، ارادہ یہ تھا کہ مُحَمَّد (رسول اللہ یعنی آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم) گھر میں تلاوت کرتے ہوں گے، جا کر سُنتا ہوں۔ اِدھر اَخْنَس بن شَرِیق نے بھی یہی ارادہ بنایا، ابوجہل اور عَمْرو بن وَہَب بھی اِسی نِیّت سے نکلے، اِن چاروں کو آپس میں بھی ایک دوسرے کی خبر نہیں تھی، سب ایک دوسرے سے چُھپ رہے تھے۔ چنانچہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے گھر مبارک کے قریب پہنچ کر چاروں ہی الگ الگ جگہ پر چُھپ کر بیٹھ گئے۔ پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بلند آواز سے تِلاوت فرما رہے تھے۔

اللہ! اللہ! تَصَوُّر باندھیے! کلام خُدا کا ہو، زبان پیارے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی ہو...!! سُبۡحٰنَ اللہ! کیسی پُرسوز، رِقّت انگیز اور دِل میں اُترنے والی تِلاوت ہو گی...!! یہ چاروں اس تِلاوت کو سننے بیٹھے، کلامِ خُدا اور زبانِ مصطفےٰ کی مٹھاس میں ایسے کھوئے، ایسے کھوئے کہ آس پاس کی بھی خبر نہ رہی، تِلاوت سُنتے رہے، سنتے رہے، رات کب گزر گئی، پتا ہی نہ چلا۔ صبح کو جب رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے تِلاوت موقوف فرمائی، تب ہوش آیا کہ اَوْہ...!! **یہ تو ساری رات ہی گزر گئی۔**

اب چاروں اُٹھے، اپنے اپنے گھروں کو چل دیئے! راستے میں چاروں کی ہی آپس میں مُلاقات ہو گئی۔ سب ہی سمجھ گئے کہ یہ پُرسوز تِلاوت سننے والا اکیلا میں نہیں تھا، باقی تین بھی موجود تھے۔ چنانچہ ایک دوسرے سے وعدہ لیا کہ آئندہ مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی تِلاوت نہیں سنیں گے۔

دِن گزر گیا، اَگلی رات شروع ہوئی، پھر رہا نہ گیا، چاروں پھر چُھپتے چُھپاتے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ

عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے گھر مبارک کے قریب پہنچ گئے۔ پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم آج بھی بلند آواز سے تِلاوت فرما رہے تھے۔ آج بھی یہ چاروں چُھپ کر بیٹھ گئے، کلامِ خُدا بزبانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سننے میں ایسے مدہوش ہوئے کہ آج پھر پُوری رات گزر گئی، کب فجر ہو گئی، پتا ہی نہ چل سکا، پھر چاروں اُٹھے، گھروں کو چلے، پھر راستے میں ملاقات ہو گئی۔ آج بھی آپس میں وعدے کئے کہ آیندہ نہیں آئیں گے۔

یہ دِن بھی گزر گیا۔ اگلی رات پھر نہ رہا گیا۔ پھر چاروں چُھپتے چُھپاتے پہنچ گئے۔ تیسری رات بھی تِلاوتِ قرآنِ کریم سنتے ہوئے گزر گئی۔

اللہ اکبر! یہ تِلاوت پتھر سُنتے تو پگھل جاتے مگر افسوس...!! اِن پر سیاہی اتنی چڑھی ہوئی تھی کہ اُترنے کا نام ہی نہیں لیتی تھی۔ تین راتیں مسلسل زبانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے کلامِ خُدا سنتے رہے، چوتھا دِن ہوا تو اَخْنس بن شَرِیق گھر سے نکلے، ابوسفیان کے پاس پہنچے، کہا: اے ابوسفیان...!! تین راتیں تِلاوت سُنتے رہے ہو، اس کلام کے مُتَعَلِّق اپنی رائے دو...!! **ابوسفیان نے کلامِ مجید کی تعریف کی۔** پھر اخنس بن شَرِیق ابوجہل کے پاس پہنچے، کہا: ابوجہل...!! بتاؤ! جو کلام تین راتیں مسلسل سُنا ہے، اس کے مُتَعَلِّق تمہاری کیا رائے ہے۔ ابوجہل بدبخت تھا، اُس کے دِل پر پردے ہی پردے پڑے ہوئے تھے، کہنے لگا: (اس کلام کی بات چھوڑو...!! معاملہ یہ ہے کہ) مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم قبیلہ عبدِ مُناف سے ہیں۔ میں اُن کا کلمہ نہیں پڑھ سکتا۔[1] اس موقع پر یہ آیتِ کریمہ اُتری، اللہ پاک نے فرمایا:[2]

وَ مِنْهُمْ مَّنْ یَّسْتَمِعُوْنَ اِلَیْكَؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ | تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: اور ان میں کچھ وہ ہیں جو

[1]... سیرت ابن ہشام، قصۃ استماع قریش... الخ، جز:1، جلد:1، صفحہ:201-202 ملخصاً۔

[2]... الروض الانف، الذین استمعوا الی قراءۃ النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم، جلد:2، صفحہ:95 مفہوماً۔

الصُّمَّ وَ لَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾	تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو کیا تم بہروں کو سنادو گے ؟ اگرچہ وہ سمجھتے نہ ہوں۔ (پارہ:11، یونس:42)

یعنی اِن مشرکین میں سے بعض ایسے ہیں کہ جو اپنے ظاہری کانوں کے ساتھ سننے کے لیے جھکتے ہیں اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے قرآنِ کریم سنتے ہیں لیکن آپ سے شدید بغض اور عداوت کی وجہ سے یہ سننا اُنہیں کوئی فائدہ نہیں دیتا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اِس واقعہ سے ہمیں سیرتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے مُتَعَلِّق 2 باتیں سیکھنے کو ملیں:

(1): یہ آپ کو نہیں جھٹلاتے

اَوَّل تو یہ کہ دیکھیے! ہمارے پیارے نبی، آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سیرتِ پاک کتنی پاکیزہ، کتنی حَسِین اور کتنی خوبصورت ہے کہ ابو جہل جیسے بدبخت جو اپنی بدبختی، سیاہ دِلی اور بُغض کی وجہ سے کلمہ اگرچہ نہیں پڑھتے، البتہ! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی طرف مائل ہوئے بغیر رہ نہیں پائے، راتوں کو چُھپ چُھپ کر زبانِ مصطفےٰ کلامِ خُدا سننے جاتے ہیں۔

ہر آنکھ دیکھتی ہے تیرے ہی رُخ کا جلوہ	ہر کان سن رہا ہے پیارے کلام تیرا
تو نائبِ خدا ہے، محبوبِ کبریا ہے	ہے مُلک میں خدا کے جاری نظام تیرا

یہاں سے معلوم ہوا؛ جو لوگ ایمان نہیں لاتے تھے، یہ اُن کی اپنی باطِنی خباثت کی وجہ سے تھا، ورنہ پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ پاک میں نقص کا کروڑواں

[1]... صراط الجنان، پارہ:11، سورۂ یونس، زیرِ آیت:42، جلد:4، صفحہ:325-326۔

حصّہ بھی یہ تلاش نہیں کر پائے تھے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

لَا یُكَذِّبُوْنَكَ وَ لٰكِنَّ الظّٰلِمِیْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ(۳۳) (پارہ:7، سورۂ انعام:33)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: یہ تمہیں نہیں جھٹلاتے بلکہ ظالم اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔

پتا چلا؛ اللہ پاک نے اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو بنایا ہی ایسا باکمال اور بے مثال ہے کہ آج تک کوئی بھی غیر قوم آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی ذات کو جھٹلانے کی ہمت نہیں کر پایا۔ چاہے وہ اَہْلِ کتاب ہوں یا مکّے کے مُشْرِک ہوں، سب ہی دِل سے جانتے تھے کہ مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے بڑھ کر سچّا اس دُنیا میں اَور کوئی نہیں ہے۔ ہاں! یہ ایمان نہیں لاتے تھے کیونکہ ان کے دِلوں پر مہر لگ چکی تھی۔

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں نا:

وہ کمالِ حُسنِ حُضُور ہے کہ گمانِ نقص جہاں نہیں
یہی پُھول خار سے دُور ہے، یہی شمع ہے کہ دُھواں نہیں [1]

وضاحت: یعنی پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے حُسن و جمال کا کمال یہ ہے کہ اِس میں کسی قسم کی کمی ہونا تو دُور کی بات ہے کسی کمی کا گمان بھی موجود نہیں ہے۔ عموماً پھول کے ساتھ کانٹا بھی ہوتا ہے، شمع کے ساتھ دھواں بھی ہوتا ہے، لیکن آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم باغِ رسالت کے ایسے پھول ہیں جس میں کوئی کانٹا نہیں ہے اور آپ ایسی شمع ہیں جس میں کوئی دھواں نہیں ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

[1]... حدائقِ بخشش، صفحہ:107۔

(2): ہر نیکی برکت والی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اب اِس واقعہ پر ایک اور پہلو سے غور فرمائیے! پہلے ذرا ماحَول پر نظر ڈالیے! مکّہ پاک ہے، اپنے سگے رشتے داروں سے لے کر غیروں تک سب دُشمن ہیں، اِسلام کی مخالفت پر تُلے ہوئے ہیں، اسلام کو اور مسلمانوں کو مٹانے کی بھرپُور کوششیں کر رہے ہیں، ظُلم و سِتَم کے پہاڑ توڑے جاتے ہیں، مَعَاذَ اللہ! پیارے آقا، مَدَنی آقا، مکی آقا، مَحبُوب آقا، ہم بیکسوں کے داتا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے خِلاف آوازیں کَسی جاتی ہیں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو تکلیفیں پہنچائی جاتی ہیں۔ چند ایک کے سِوا سب ہی دُشمن ہیں۔ اِن سب کے باوُجُود آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم رات کی تنہائیوں میں اِن سب مشکلات سے تَوَجُّہ ہٹا کر، اپنے رَبّ کے حُضُور حاضِر ہوتے ہیں اور گھر مبارک میں رات رات بھر تِلاوتِ قرآن فرماتے ہیں۔

سُبۡحٰنَ اللہ! کیا شان ہے میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی...!! دوسری طرف ہم اپنا حال دیکھیں؛ ہم اگر تِلاوت کریں، نمازیں پڑھیں، نیک کام کریں تو ہماری مخالفت نہیں کی جاتی، ہماری تو تعریفیں کی جاتی ہیں، لوگ نیک آدمی سمجھ کر عزّت دیتے ہیں، دُعاؤں کے لیے کہتے ہیں، اس کے باوُجُود ہم نیکیوں کی طرف نہیں بڑھتے، ہم تِلاوت نہیں کرتے، اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے۔ اِخلاص کی، نیکیوں کی توفیق عطا فرمائے، یاد رکھیے! نیکی اللہ پاک کا قُرب دِلاتی ہے ❁ پاک دِل بناتی ہے ❁ نیکی کی برکت سے مشکلات ٹلتی ہیں ❁ آفتیں دُور ہوتی ہیں ❁ نیکی نزع میں آسانیاں دِلانے والی ❁ قبر چمکانے والی ❁ اور جنّت میں پہنچانے والی ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم نیک اَعْمال کیا کریں ❁ نفل روزے رکھا کریں

۞ نمازیں پڑھا کریں ۞ تلاوت کیا کریں ۞ درودِ پاک کی کثرت کیا کریں اور بھی جو نیک اعمال ہیں، اپنایا کریں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! برکتیں ہی برکتیں نصیب ہوں گی۔

امیر اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دامَت بَرَکاتُہمُ العالِیہ نے آسانی سے نیکیاں کمانے کا ایک نسخہ ہمیں دیا ہے: **نیک اَعمال۔** یہ مختصر سا جیبی سائز رسالہ ہے، 72 نیک اعمال کے نام سے مکتبۃُ المدینہ سے مل جاتا ہے۔ یہ حاصِل کیجیے! پاس رکھیے! روزانہ اس کے خانے فِل کیا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! نیک کام کرنا اور ان پر استقامت پانا نصیب ہو جائے گا۔

عمل کا ہو جذبہ عطا یاالٰہی! گناہوں سے مجھ کو بچا یاالٰہی!
میں پانچوں نمازیں پڑھوں باجماعت ہو توفیق ایسی عطا یاالٰہی!
دے شوقِ تلاوت دے ذوقِ عبادت رہوں باوُضو میں سدا یاالٰہی!
ہو اَخلاق اچّھا ہو کِردار سُتھرا مُجھے مُتّقی تُو بنا یاالٰہی! [1]

گھر میں عِبادت کیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا معمول مبارک تھا کہ فرائِض، واجبات، نیکی کی دعوت اور دیگر عبادات وغیرہ جو مسجد میں کرتے، وہ تو کرتے ہی تھے، اس کے ساتھ ساتھ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم گھر میں بھی خُوب عبادت کیا کرتے تھے۔ مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا سے کسی نے پوچھا: محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا نوافِل سے مُتَعَلِّق کیا مَعْمُول تھا؟ فرمایا:

[1]... وسائلِ بخشش، صفحہ: 102 - 104 ملتقطاً۔

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ظُہر سے پہلے 4 رکعتیں گھر میں ادا فرماتے، پھر مسجد میں تشریف لے جاتے، نمازِ ظہر باجماعت ادا فرماتے، پھر گھر تشریف لاتے اور دو رکعتیں ادا فرماتے۔ یونہی مغرب کی نماز باجماعت ادا فرماتے اور پھر گھر تشریف لاتے تو 2 رکعتیں ادا فرماتے، پھر عشا کی نماز مسجد میں ہوتی، اس کے بعد بھی گھر آکر 2 رکعتیں ادا فرمایا کرتے تھے۔[1]

صحابیِ رسول ہیں: حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما۔ آپ مسلمانوں کی اَمِّی جان حضرت میمونہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کے بھانجے ہیں۔ آپ اُس وقت چھوٹی عمر کے تھے، فرماتے ہیں: ایک رات میں اپنی خالہ جان حضرت میمونہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کے گھر ٹھہرا، اُس رات پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے عشا کی نماز پڑھی، پھر گھر تشریف لے آئے، گھر میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے 4 رکعتیں ادا فرمائیں، پھر آرام فرمایا، پھر اُٹھے،[2] چہرۂ پاک پر ہاتھ پھیرا، سورۂ آلِ عمران کی آخری 10 آیات کی تِلاوت کی، پھر وُضُو کیا اور نماز پڑھنے لگے، میں بھی وُضُو کر کے حاضِر ہو گیا اور نماز پڑھنے لگا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے 2 رکعتیں، پھر 2، پھر 2، پھر 2، پھر 2، پھر 2 یعنی کل 12 رکعتیں ادا فرمائیں، پھر وِتر ادا فرمائے، پھر آرام فرما ہوئے، پھر فجر کی اذان کے بعد 2 رکعتیں (یعنی فجر کی سُنّتیں) ادا فرمائیں، پھر فجر کی نماز کے لیے تشریف لے گئے۔[3]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پیارا پیارا انداز ہے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ یہ سُنّت بھی اپنالیں۔

1... مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب جواز النافلۃ... الخ، صفحہ: 265، حدیث: 730۔

2... بخاری، کتاب العلم، باب السمر فی العلم، صفحہ: 104، حدیث: 117۔

3... بخاری، کتاب الوضوء، باب قراءت القرآن... الخ، صفحہ: 121، حدیث: 183۔

آج گھر گھر پریشانیاں ہیں، مُعاشی تنگیاں ہیں، بھائی بھائی کا دُشمن ہے ❁ چچا تایا کے ساتھ اچھی نہیں بنتی ❁ ماں باپ الگ پریشان ہیں ❁ اَوْلاد ماں باپ سے الگ بد ظن ہے۔ یہ تقریباً گھر گھر کے مسائل ہیں، کوئی کوئی گھر ہو گا جو پریشانیوں سے بچا ہوا ہے۔ ان پریشانیوں کا آسان حَلْ عرض کروں؟ اداۓ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو ادا کرتے ہوئے، اپنے گھروں میں عِبَادت کا ماحَوْل بنا دیجئے! ❁ تہجد کا وقت ہو اور گھر میں چہل پہل ہو رہی ہو ❁ کوئی وُضُو کر رہا ہے ❁ کوئی مصلّا بچھا رہا ہے ❁ کوئی عمامہ شریف سجا رہا ہے ❁ کوئی تہجد کی نماز شروع کر چکا ہے ❁ کوئی تہجد پڑھ کر فارِغ ہو گیا، اب تِلاوت کر رہا ہے ❁ ایک کے ہاتھ میں تسبیح ہے، درودِ پاک کی کثرت ہو رہی ہے ❁ اسی طرح نمازوں کے اَوْقات میں چہل پہل ہو ❁ جو نہی اذان ہوئی، بس سب کام کاج چُھوٹ گئے، سب نماز کی تیاریوں میں لگے ہوئے ہیں ❁ گھر میں درودِ پاک پڑھنے کے لیے وقت مقرّر ہو، سب گھر والے مِل بیٹھ کر درودِ پاک پڑھیں ❁ تِلاوت کا وقت مقرّر ہو، سب مِل بیٹھ کر تِلاوت کریں ❁ نفل روزوں کے دِن مقرّر ہوں، ہو سکے تو سب گھر والے مثلاً پیر اور جمعرات کا روزہ رکھیں۔ یُوں گھروں میں عِبَادت والا، نیکیوں والا ماحَوْل بنا دیجیے! یقین مانیے! صِرْف دُنیا ہی نہیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیۡم! قبر بھی چمک جائے گی، آخرت بھی سنور جائے گی اور اللہ پاک بھی راضی ہو جائے گا۔

اللہ پاک کے انعام یافتہ بندے

حضرت علی بن صالِح اور حضرت حَسَن بن صالح رحمۃُ اللہِ علیہما دونوں بھائی تھے، اِن کا گھرانہ تِلاوتِ قرآن کا بہت شوقین تھا، ان کے ہاں روزانہ ایک ختمِ قرآن کیا جاتا تھا، اندازیہ تھا کہ یہ دونوں بھائی اور ان کی والدہ مل کرتِلاوت کرتے، ایک تہائی (One Third) یعنی 10

پارے) قرآنِ پاک حضرت علی بن صالِح رحمۃُ اللہِ علیہ تلاوت کرتے، ایک تہائی (***One Third*** یعنی 10 پارے) اِن کے بھائی حضرت حَسَن بن صالح رحمۃُ اللہِ علیہ تلاوت کرتے اور ایک تہائی قرآنِ کریم اِن کی والدہ محترمہ تلاوت کیا کرتیں، یُوں روزانہ رات کو ایک قرآنِ کریم مکمل ہو جاتا۔ کچھ عرصے بعد ان کی والدہ محترمہ کا انتقال ہو گیا، اب ایک فرد کم ہو گیا تھا، اِس کے باوُجُود انہوں نے تلاوتِ قرآن میں کمی نہ آنے دی، دونوں بھائیوں نے مِل کر والِدہ محترمہ کی کمی پُوری کی اور دونوں بھائیوں نے مِل کر نِصْف نِصْف قرآنِ کریم پڑھنے کا مَعْمُول بنا لیا، یُوں روزانہ ختمِ قرآن کا سلسلہ جاری رہا۔ پھر کچھ عرصے بعد حضرت علی بن صالِح رحمۃُ اللہِ علیہ کا بھی انتقال ہو گیا، اب حضرت حَسَن بن صالِح رحمۃُ اللہِ علیہ اکیلے رِہ گئے مگر اِن کے شوقِ تلاوت پر قربان! انہوں نے تِلاوت میں کمی نہ آنے دی، اب حضرت حَسَن بن صالح رحمۃُ اللہِ علیہ اکیلے ہی اپنی والدہ اور بھائی کے حِصّے کی بھی تِلاوت کرتے یعنی روزانہ اکیلے ہی پُورا قرآنِ کریم ختم کیا کرتے تھے۔

حضرت علی بن صالِح رحمۃُ اللہِ علیہ کے ایک قریبی شخص کا بیان ہے: جس رات حضرت علی بن صالِح رحمۃُ اللہِ علیہ کا انتقال ہوا، میں ان کے پاس تھا، آپ نے مجھ سے پانی مانگا، میں اس وقت نماز پڑھ رہا تھا، لہٰذا فوراً پانی پیش نہ کر پایا، نماز سے فارِغ ہو کر میں جلدی سے پانی لے کر حاضِر ہوا تو حضرت علی بن صالِح رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: میں نے ابھی ابھی پانی پی لیا ہے۔ مجھے بڑی حیرانی ہوئی کہ میرے سِوا یہاں کوئی نہیں ہے، پھر پانی کس نے پیش کیا؟ میں نے حضرت علی بن صالِح رحمۃُ اللہِ علیہ سے اپنی اس حیرانی کا ذِکْر کیا تو فرمایا: اللہ پاک کی رحمت سے ابھی ابھی حضرت جبریلِ امین علیہ السّلام نے مجھے پانی پِلایا اور فرمایا: انبیا، صدیقین، شُہدا اور صالحین (یعنی نیک بندے) وہ لوگ ہیں، جن پر اللہ پاک نے انعام فرمایا، (اے علی بن صالِح!)

سُنو...! تم، تمہارا بھائی اور تمہاری والدہ بھی انہی نیک لوگوں میں شامِل ہیں، جن پر اللہ پاک کا انعام ہے۔

اس شخص کا کہنا ہے، یہ حضرت علی بن صالِح رحمۃُ اللہِ علیہ کی آخری گفتگو تھی، اس کے ساتھ ہی آپ کی روح پرواز کرگئی۔[1] اللہ پاک کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب بخشش ہو۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

گناہوں کی ہو دُور دل سے سیاہی | تلاوت کی توفیق دیدے الٰہی!

اے عاشقانِ رسول! سنا آپ نے! حضرت علی بن صَالِح رحمۃُ اللہِ علیہ آپ کے بھائی اور والِدہ تِلاوتِ قرآن کے کیسے شوقین تھے، ان کے گھر روزانہ ختمِ قرآن ہوا کرتا تھا، ان خوش بختوں کو شوقِ تِلاوت کا کیسا پیارا انعام مِلا؛ حضرت علی بن صالِح رحمۃُ اللہِ علیہ کو وفات سے پہلے، دُنیا ہی میں فرشتوں کے سردار حضرت جبریلِ امین علیہ السَّلام کی زیارت نصیب ہوئی، حضرت جبریلِ امین علیہ السَّلام نے انہیں پانی بھی پلایا اور اللہ پاک کا نیک، انعام یافتہ بندہ ہونے کی بِشَارت بھی دی۔

اب غور فرمایئے! ہمارے گھروں میں بھی ایسا ماحول بن جائے، چلو...!! ❁ ہم پُورا قرآن روزانہ ختم نہ کر سکیں، کم از کم ایک ایک پارہ تو روزانہ تِلاوت کریں، ایسا ہو جائے تو سوچئے! ہمارے گھروں کا ماحول کتنا پیارا اَور پاکیزہ ہو جائے گا ❁ کتنا پیارا ماحول بنے گا اگر ہمارے گھر میں روزانہ سورۂ ملک کی تلاوت ہوتی ہو، کبھی ابو، کبھی امّی، کبھی بھائی، کبھی بہن، کبھی بیٹی تلاوت کرے، باقی بیٹھ کر سنیں۔ سُبْحٰنَ اللہ! ❁ گھر میں درس کا سلسلہ ہو تو دینی

[1]... صفة الصفوة، جزء:3، جلد:2، صفحہ:100 و 101 بتغیر قلیل۔

ماحول بنتا چلا جائے گا۔

گھر بھی ایک نعمت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارا جو گھر ہے نا، یہ چاہے جیسا بھی ہے، عالیشان ہے یا جھونپڑی نُما ہے، گھر اللہ پاک کی نعمت ہے۔ حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں، ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جب بستر پر تشریف لاتے تو کہتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَطْعَمَنَا، وَسَقَانَا، وَكَفَانَا، وَآوَانَا فَكَمْ مِّمَّنْ لَّا كَافِيَ لَهُ، وَلَا مُؤْوِيَ

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ پاک کے لیے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا، ہماری ضرورت پُوری فرمائی اور ہمیں ٹھکانا عطا فرمایا۔ کتنے ایسے ہیں، جن کے پاس بقدرِ کفایَت اسباب نہیں ہیں، کتنے ایسے ہیں جن کا کوئی گھر نہیں ہے۔[1]

کتنا پیارا انداز ہے...!! آج کے اس ترقی یافتہ دور میں بھی کتنے لوگ فُٹ پاتھ پر رات گزارتے ہیں، کتنے ایسے ہیں، جن کے پاس سَر چُھپانے کو جگہ نہیں ہے، ہمارے پاس گھر ہے، چاہے کرائے کا ہی سہی، موجود تو ہے۔

گھروں میں سکون ہونا بھی نعمت ہے

اللہ پاک فرماتا ہے:

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا (پارہ:14، سورۂ نحل:80)	ترجمۂ کنزُالعِرفان : اور اللہ نے تمہارے گھروں کو تمہاری رہائش بنایا۔

[1]... مسلم، کتاب الذکر والدعاء...الخ، باب التعوذ من شر...الخ، صفحہ:1045، حدیث:2715۔

یہ بھی اللہ پاک کا کتنا بڑا اِحسان ہے کہ اُس نے ہمارے گھروں کو ہمارے لیے سکون کا ذریعہ بنایا ہے ❁ صِرْف چند سیکنڈز کا زلزلہ آجائے تو دِل کانپ جاتا ہے، ہوش اُڑ جاتے ہیں، چاہے انسان کتنی ہی خوشیوں میں ہو، سب خوشیاں ختم ہو جاتی ہیں، یہ زمین کانپ نہیں رہی، ہمارے گھر جہاں تھے، وہیں پر صحیح سلامت موجود ہیں، یہ سکون کا ذریعہ ہے ❁ تَصَوُّر کیجیے! کوئی ایک جنگلی جانور مثلاً شیر یا چیتا وغیرہ محلے میں آجائے، پُورے محلے میں کیسا خوف پھیل جائے گا، باہَر نکلنا دُشْوار ہو جائے گا، زندگی کے کتنے سارے مُعَاملات ڈِسْٹَرب ہو جائیں گے۔ غور فرمائیے! ان جنگلی جانوروں کو جنگل میں کس نے روکا ہوا ہے؟ ہزاروں قِسم کے جانور، کیڑے مکوڑے، سانپ، بِچّھو اور نجانے کیسے کیسے زہریلے جانور دُنیا میں موجود ہیں، ان سب کا رُخ اگر ہمارے رہائشی علاقوں کی طرف ہو جائے تو سوچئے! زندگی کتنی دُشوار ہو جائے گی، اللہ پاک نے ان سب کو ہمارے گھروں سے دُور رکھا ہوا ہے، یہ کتنا بڑا اِحْسان ہے، کیسی عظیم نعمت ہے۔ اس گھر کا بھی تو ہمیں شکر کرنا ہے۔ وہ کیسے ادا کریں گے...؟ گھر میں نیکیوں والا ماحول بنا کر۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہما سے روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِجْعَلُوْا فِي بُيُوْتِكُمْ مِنْ صَلَاتِكُمْ، وَلَا تَتَّخِذُوْهَا قُبُوْرًا یعنی کچھ نماز گھر میں بھی پڑھا کرو! گھروں کو قبرستان نہ بنا دو...!![1]

پتا چلا؛ گھر چاہے دُنیا کی خوشیوں سے بھرا ہوا ہو، مال و دولت کی کوئی کمی نہ ہو، روشنیوں سے جگمگا رہا ہو، بہت عالی شان ہو، اگر وہاں نماز نہیں پڑھی جاتی تو وہ قبرستان بلکہ اِس سے بھی زیادہ ویران اور سُنسان ہے۔ اِس لیے گھر میں نمازوں کا ماحَول بنائیں، گھر کی خواتین کو نرمی

[1]... بخاری، کتاب الصلاۃ، باب کراہیۃ الصلاۃ فی المقابر، صفحہ: 179، حدیث: 432۔

سے، پیار کے ساتھ تَرغِیب دِلائیں، اُنہیں نمازی بنائیں، خُود بھی گھر میں نوافِل وغیرہ کا سلسلہ کریں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! گھر میں نمازوں کا ماحَول اگر بن گیا تو سمجھئے کہ دِین کا ستون گھر میں لگ گیا۔ جی ہاں! حدیثِ پاک ہے: اَلصَّلَاۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ نماز دِین کا ستون ہے۔[1] اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! جب تک گھروں میں نمازوں کا ماحول رہے گا، اُس گھر میں دِین قائم رہے گا۔

گھر کی عزّت کیجیے!

پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَکْرِمُوْا بُیُوْتَکُمْ بِبَعْضِ صَلَاتِکُمْ یعنی کچھ نمازوں کے ذریعے اپنے گھر کی عزّت بڑھاؤ...!![2] پتا چلا؛ ہم گھر میں نمازوں کا ماحَول بنائیں گے تو اِس سے گھر کی عزّت میں اِضَافہ ہو گا، لوگ اِس گھر کو عزّت کی نگاہ سے دیکھا کریں گے، واقعی ایسا ہے، اس کا اگر تجربہ کرنا چاہتے ہو، تو آپ کے محلے میں آپ کے اِمام صاحِب کے گھر کی کتنی عزّت ہے، اِس پر غور کر لیجیے! عموماً لوگ اِمام صاحِب کے گھر کو عزّت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، لوگوں کا ذہن بنا ہوتا ہے کہ اِس گھر میں نیکیاں ہوتی ہیں، بچہ بیمار ہو جائے تو لوگ دَم کروانے کے لیے اِمام صاحِب کے پاس لاتے ہیں، گھر میں پریشانی ہو جائے تو اِمام صاحِب کا رُخ کیا جاتا ہے، اِس کے پیچھے راز کیا ہے؟ امام صاحِب کے گھر میں نمازوں کا ماحول ہوتا ہے، معاشرے میں اُس گھر کی عزّت ہے۔

گھر میں کونسی نمازیں پڑھیں...؟

بخاری شریف کی حدیث ہے، فرمایا: فَاِنَّ خَیْرَ صَلَاۃِ الْمَرْءِ فِیْ بَیْتِہٖ اِلَّا الصَّلَاۃَ الْمَکْتُوْبَۃَ

[1] ... نوادر الاصول، الاصل التاسع والثلاثون والمائتان، فی خصائص النبی... الخ، صفحہ: 152۔

[2] ... مصنف عبد الرزاق، کتاب الصلاۃ، باب اتخاذ الرجل فی... الخ، صفحہ: 299، حدیث: 1536۔

بیشک آدمی کی بہترین نماز وہ ہے، جو گھر میں پڑھی جائے مگر فرض نماز۔[1]

پتا چلا؛ فرض نماز جو ہے، یہ تو ہم مردوں نے مسجد میں باجماعت ہی ادا کرنی ہے، یہ واجب ہے۔[2] اسی طرح محتاط طریقہ یہ ہے کہ سنّت رکعتیں بھی مسجد ہی میں ادا کی جائیں۔ باقی جو نوافِل ہیں؛ مثلاً ❁ تہجد ❁ اَوّابِین ❁ رات اور دِن کے نوافِل وغیرہ یہ گھر میں پڑھے جائیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! گھر میں نمازوں کا ماحول بنے گا۔

گھروں میں ذِکْرُ اللہ کیجیے!

ابوداوٗد شریف کی روایت ہے، ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم قبیلہ بنو اَشْہَل میں تشریف لے گئے، وہاں نمازِ مغرب باجماعت مسجد میں ادا کی گئی، نماز کے بعد لوگ وہیں بیٹھ کر تسبیح کرنے لگے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: هٰذِهٖ صَلَاةُ الْبُيُوْتِ یعنی یہ تسبیح گھر کی نماز ہے۔[3] یعنی انہیں چاہیے کہ تسبیح وغیرہ گھر جا کر پڑھا کریں۔

پتا چلا؛ گھر میں ذِکر اَذْکار کا بھی ماحول بنانا چاہیے۔ **ایک حدیثِ پاک میں ہے:**

مَثَلُ الْبَيْتِ الَّذِيْ يُذْكَرُ اللهُ فِيْهِ وَالْبَيْتِ الَّذِيْ لَا يُذْكَرُ اللهُ فِيْهِ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ

وہ گھر جس میں اللہ پاک کا ذِکر ہوتا ہے اور وہ گھر جس میں اللہ پاک کا ذِکر نہیں ہوتا، ان کی

[1] ... بخاری، کتاب الادب، باب مایجوز من الغضب...الخ، صفحہ:1518، حدیث:6113۔

[2] ... فتاویٰ رضویہ، جلد:7، صفحہ:194۔

[3] ... ابوداوٗد، کتاب الصلاۃ، باب رکعتی المغرب...الخ، صفحہ:213، حدیث:1300۔

مثال زندہ اور مردہ جیسی ہے۔[1]

یعنی جہاں ذِکْر ہوتا ہے، وہ گھر زندہ ہے، جہاں ذِکْر نہیں ہوتا، وہ گھر مُردَہ ہے۔ لہٰذا گھر میں ذِکْرُ اللہ کا بھی ماحول بنانا چاہیے۔ جیسے بھی آسانی ہو، گھر میں کچھ نہ کچھ ذِکْر کی عادَت بنانی چاہیے، ایک صُورت یہ بھی ہو سکتی ہے کہ ہفتے میں ایک دِن مقرر کر لیا جائے، مثلاً ❁ جمعہ کے دِن جمعہ کی نماز کے بعد یا نمازِ عصر تا نمازِ مغرب صِرْف اپنے گھر کے ہی اَفْراد شرعی پردے کا لحاظ رکھتے ہوئے مِل بیٹھ کر مختصر سی محفلِ ذِکْر و دُرود رکھ لیں، اِس میں تِلاوت بھی ہو سکتی ہے، سب مِل بیٹھ کر تلاوت کریں، اللہ پاک کے پاکیزہ ناموں کا ذِکْر ہو، دُرودِ پاک پڑھا جائے، پھر دُعا ہو جائے ❁ اِسی طرح گیارہویں شریف کا اِہتمام کیا جائے، ہر مہینے گیارہویں شریف کے موقع پر گھر میں مختصر سی محفل ہو جایا کرے، گھر کے ہی سب افراد ہوں، ذِکْر اَذکار ہو، درودِ پاک پڑھیں، تِلاوت کریں، اِن سب کا ثواب غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی نذر کر دیا جائے ❁ اسی طرح دیگر صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم، اولیا اور بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم کے بھی ایّام گھر میں منائیں۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! گھر میں بہترین روحانیت والا ماحول بن جائے گا۔

گھریلو زندگی کی چند سُنّتیں و آداب

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے گھروں کا ماحول درست ہو جائے، گھر میں امن ہو، سکون ہو، چین ہو، گھر پہنچ کر دِماغ الجھنے کی بجائے تھکن اُترنے لگ جائے، اس کے لیے گھر کے اندر رہنے سے متعلق جو آداب اور سنّتیں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سیرتِ پاک سے ہمیں سیکھنے کو ملتی ہیں، انہیں اپنانے کی نِیّت کیجیے! بیشک سُنّت ہی میں

[1]... مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرہا، باب استحباب صلاۃ النافلۃ... الخ، صفحہ:282، حدیث:779۔

عظمت ہے، ہماری ترقی سُنت ہی سے وابستہ ہے۔ آیئے! گھریلو زندگی کے تَعَلُّق سے چند آداب اور سُنّتیں عرض کرتا ہوں:

گھر میں آتے جاتے سلام کیجیے!

حدیثِ پاک میں ہے: جب تم گھر میں آؤ تو گھر والوں کو سلام کرو اور جاؤ تو سلام کر کے جاؤ۔ [1] سیکھنے کی بات ہے، ہمارے ہاں جو مذہبی ذِہن رکھنے والے لوگ ہوتے ہیں، اُن کو بھی دیکھا جاتا ہے کہ گھر میں جاتے ہوئے تو سلام کر لیتے ہیں، گھر سے نکلتے ہوئے نہیں کرتے، یاد رکھیے! جس طرح گھر میں داخِل ہو کر سلام کرنا ہے، یونہی گھر سے نکلتے وقت بھی سلام کرنا ہوتا ہے۔

اَمّی جان کو سلام کرتے

مشہور صحابیٔ رسول ہیں: حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ ۔ آپ کا مَعْمُول مبارک تھا کہ جب گھر میں داخِل ہوتے یا جب گھر سے باہَر جانے لگتے تو دروازے کے پاس کھڑے ہو جاتے، کہتے: اَمّی جان...!! اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ آپ کی اَمّی جان کہتیں: بیٹا...!! وَعَلَیْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ پھر آپ کہتے: رَحِمَكِ اللهُ كَمَا رَبَّيْتِنِی صَغِيرًا اَمّی جان! اللہ پاک آپ پر رحم فرمائے، آپ نے بچپن میں میری خوب دیکھ بھال فرمائی۔ اَمّی جان فرماتیں: رَحِمَكَ اللهُ كَمَا بَرَرْتَنِی كَبِيرًا اللہ پاک تجھ پر بھی رحم فرمائے، تم نے بڑھاپے میں مجھ سے بہت اچھا سلوک کیا۔ [2]

[1] ... شعب الایمان، باب فی مقاربة ... الخ، فصل فی السلام ... الخ، جلد:6، صفحہ:448، حدیث:8845۔

[2] ... الادب المفرد، باب جزاء الوالدین، صفحہ:17، حدیث:14۔

کتنا پیارا اَنداز ہے۔ کاش! ہم بھی اپنانے میں کامیاب ہو جائیں۔

اللہ پاک کا نام لیجیے!

حدیث شریف میں ہے: جب آدمی گھر میں داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ پاک کا ذکر کرتا ہے تو شیطان کہتا ہے: آج یہاں نہ تمہاری رات گزر سکتی ہے، نہ تمہیں کھانا مل سکتا ہے۔ جب انسان گھر میں اللہ پاک کا نام لیے بغیر داخل ہوتا ہے تو شیطان کہتا ہے: **آج کی رات یہیں گزرے گی۔** پھر جب کھانے کے وقت اللہ پاک کا نام نہیں لیتا تو وہ کہتا ہے: **تمہیں ٹھکانہ بھی مل گیا اور کھانا بھی مل گیا۔**[1]

پتا چلا؛ گھر میں داخِل ہوتے وقت اللہ پاک کا نام بھی لینا چاہیے، مثلاً گھر میں داخِل ہوتے وقت بِسْمِ اللہ پڑھ لیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! شیطان سے حفاظت رہے گی۔

مشہور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: **بعض بزرگوں کو دیکھا** گیا ہے کہ دِن کی ابتدا میں جب پہلی بار گھر میں داخِل ہوتے تو بِسْمِ اللہ اور سُورۂ اِخلاص پڑھ لیتے، اِس سے گھر میں اتفاق بھی رہتا ہے اور رزق میں برکت بھی ہوتی ہے۔[2]

سب سے پہلے مِسْواک کرتے

مسلمانوں کی پیاری اَمِّی جان حضرت عائشہ صِدِّیقہ طیبہ طاہِرہ رَضِیَ اللہُ عنہا سے پوچھا گیا: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم جب گھر تشریف لاتے تو سب سے پہلا کام کیا کرتے تھے؟ فرمایا: **كَانَ اِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ بَدَاَ بِالسِّوَاكِ** یعنی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم گھریلو

1... مسلم، کتاب الاشربۃ، باب آداب الطعام... الخ، صفحہ: 803، حدیث: 2018۔

2... مراۃ المناجیح، جلد: 6، صفحہ: 9۔

مُعَاملات کی ابتدا مِسْواک سے کیا کرتے تھے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! پتا چلا؛ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو مسواک بہت پسند تھی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم رات کو جب آرام فرماتے تو سِرہانے مِسْواک رکھتے تھے، رات کو جب عِبَادت کے لیے اُٹھتے تو پہلے مسواک کرتے تھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مِسْواک بہت پیاری سُنّت ہے۔ افسوس! اب یہ سُنّت بھی مٹتی جارہی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی نے اِس سُنّت کو زندہ کرنے پر بھی بہت زَور دیا ہے اور دے رہی ہے۔ آپ بھی دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجیے! مِسْواک کی سُنّت کو زندہ فرمائیے! یہ کیسے ہو گا...؟ کم از کم خُود مِسْواک کی پکّی عادَت بنالیجیے! ہو سکے تو سینے پر مسواک کے لیے الگ جیب بنوائیے، اِس **آلۂ ادائے سُنّت** کو ہر وقت سینے سے لگا کر رکھنے کی عادَت بنائیے! اس کے ساتھ ساتھ ہو سکے تو اپنے جاننے، ماننے والوں کو بھی اس کی ترغیب دِلائیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی۔

امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کا رسالہ ہے: **مسواک شریف کے فضائل۔** یہ اگر پڑھ لیں گے تو مزے کو مزہ آجائے گا، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! مسواک کرنے کا ذہن بن جائے گا۔

گھریلو زندگی کے چند آداب

گھر میں دِینی اور اِسلامی ماحول بنانا ہے، اس کے لیے چند آداب عرض کرتا ہوں: (1): والِدہ یا والِد صاحِب کو آتے دیکھ کر تعظیماً کھڑے ہو جائیے (2): دن میں کم از کم ایک بار والِد صاحِب کے ہاتھ اور والدہ کے پاؤں چوما کیجیے! (3): والِدَین کے سامنے آواز دھیمی

[1]... مسلم، کتاب الطہارۃ، باب السواک، صفحہ: 114، حدیث: 253۔

رکھئے، اِن سے آنکھیں ہر گز نہ ملایئے، نیچی نگاہیں رکھ کر ہی بات چیت کیجیے (4): ان کا سونپا ہوا ہر وہ کام جو خلافِ شرع نہ ہو، فوراً کر ڈالیں (5): سنجیدگی اپنایئے۔ گھر میں تُو تُکار، اَبے تَبے اور مذاق مسخری کرنے، بات بات پر غصّہ ہو جانے، کھانے میں عیب نکالنے، چھوٹے بھائی بہنوں کو جھاڑنے، مارنے، گھر کے بڑوں سے اُلجھنے، بحثیں کرتے رہنے کی اگر آپ کی عادَتیں ہوں تو اپنا رَوَیّہ یکسر تبدیل کر دیجئے، ہر ایک سے مُعافی تَلافی کر لیجیے (6): گھر میں اور باہر ہر جگہ آپ سنجیدہ ہو جائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! گھر کے اندر بھی ضَرور اِس کی بَرَکتیں ظاہِر ہوں گی (7): ماں بلکہ بچّوں کی امّی ہو تو اُسے اور گھر کے ایک دن کے بچّے کو بھی آپ کہہ کر ہی مخاطِب ہوں (8): اپنے مَحلّے کی مسجِد میں عشا کی جماعَت کے وَقت سے لے کر دو گھنٹے کے اندر اندر سو جایئے (9): گھر کے افراد میں اگر نمازوں کی سُستی، بے پردَگی، فلموں ڈراموں اور گانے باجوں کا سلسلہ ہو اور آپ اگر سرپرست نہیں ہیں، ظنِّ غالب ہے کہ آپ کی نہیں سُنی جائے گی تو بار بار ٹوکنے کے بجائے، سب کو نرمی کے ساتھ سمجھایئے! گھر میں FGN چینل چلوا دیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! گھر میں دِینی ماحول بن جائے گا (10): گھر میں کتنی ہی ڈانٹ بلکہ مار بھی پڑے، صبر صبر اور صبر کیجیے۔ اگر آپ زَبان چلائیں گے تو دینی ماحول بننے کی کوئی اُمّید نہیں بلکہ مزید بِگاڑ پیدا ہو سکتا ہے کہ بے جا سختی کرنے سے بسا اوقات شیطان لوگوں کو ضِدّی بنا دیتا ہے (11): اپنے گھر والوں کی دنیا و آخرت کی بہتری کے لیے دل سَوزی کے ساتھ دعا بھی کرتے رہئے کہ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہے: اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ یعنی دُعا مومن کا ہتھیار

ہے۔[1] (12):**مسائلُ القُرآن** صفحہ 290 پر ہے: ہر نماز کے بعد یہ دُعا اوّل و آخِر دُرود شریف کے ساتھ ایک بار پڑھ لیجیے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم ! بال بچے سنّتوں کے پابند بنیں گے اور گھر میں دینی ماحول قائم ہو گا۔ (دعا یہ ہے:)

(اَللّٰھُمَّ) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾

(پارہ:19، الفرقان:74)

مکتبۃُ المدینہ سے ایک چھوٹا رسالہ ملتا ہے: **72 نیک اَعمال**، یہ حاصِل کیجیے ! خُود بھی اِس کے مُطابِق عمل کیجیے ! اور گھر میں بھی جہاں تک ممکن ہو، اسے نافذ کیجیے ! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم ! گھر کا ماحول بہترین ہو جائے گا۔

پابندی سے ہر ماہ کم از کم 3 دن کے قافلے میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر کر کے گھر والوں کے لیے بھی دُعا کیجیے۔ قافِلے میں سفر کی بَرَکت سے بھی گھروں میں دینی ماحول بننے کی مَدَنی بہاریں سننے کو ملتی ہیں۔

گھر دَرْس کی ترکیب کیجیے !

گھر کا ماحول بہتر کرنے، اسلامی ماحول بنانے کا ایک بہترین ذریعہ یہ ہے کہ گھر میں فیضانِ سُنّت کا دَرْس دینے کی عادَت بنا لیجیے !

پیارے اسلامی بھائیو! آکولہ (مہاراشٹر) کے ایک اسلامی بھائی نے کچھ اس طرح کا بیان دیا کہ برے لوگوں کیساتھ تعلقات کے سبب ہمارا گھر بد عملی کے ساتھ ساتھ بدعقیدگی میں

[1]... مسند ابی یعلی، صفحہ:153، حدیث:439۔

مبتلا ہو گیا تھا، اسی دوران میرا 17 سالہ چھوٹا بھائی جو کہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو چکا تھا، وہ گھر میں سب کو اِکٹھّا کر کے **فیضانِ سنّت** کا درس دیا کرتا تھا۔ میں اِس میں نہیں بیٹھتا تھا، ایک دن میں قریب ہو کر بیٹھ گیا کہ سُنوں تو سہی یہ دَرس میں کیا بتاتا ہے، سنا تو بہت اچھّا لگا، لہٰذا میں روزانہ **گھر دَرس** میں شریک ہونے لگا۔ رفتہ رفتہ میرے دل کی سیاہی دُور ہونے لگی، الحمد للہ! گھر میں ہونے والے اس دَرس کی برکت سے ہمارے گھر میں دِینی ماحول بنا اور اللہ پاک کے فضل سے بد عقیدگی سے بھی نجات مِل گئی۔[1]

بُری صحبتوں سے کَنارہ کشی کر	اور اچھوں کے پاس آ کے پا دینی ماحول
تمہیں لطف آ جائیگا زندگی کا	قریب آ کے دیکھو ذرا دینی ماحول

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آپ بھی گھر میں دَرس دینے کی عادت بنایئے! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! **دَرْس دینا** ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں سے ایک کام ہے۔ اللہ پاک نے ہم مسلمانوں کو حکم دیا:

قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا (پارہ:28، سورۂ تحریم:6)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ!

یعنی اے مسلمانو! خُود بھی دِینی باتیں سیکھو اور اپنے گھر والوں کو بھی سکھاؤ! تاکہ جہنّم سے بچ سکو...!![2]

[1]... دعوت اسلامی کی مدنی بہاریں (حصہ اول)، صفحہ:99۔

[2]... تفسیر قشیری، پارہ:28، سورۂ تحریم، تحت الآیۃ:6، جلد:3، صفحہ:334۔

آج کل گھر گھر لڑائی، جھگڑے، پریشانیاں عام ہیں، اس کا بہترین حَل ہے: گھر میں دَرْس دیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ❁ گھر میں دِینی ماحول بنے گا ❁ اَہْلِ خانہ دِینی باتیں سیکھیں گے تو نیک اَعْمال کا ذِہن بنے گا ❁ چھوٹے بااَدب اور بڑے شفیق بنیں گے ❁ غیبت، چغلی اور اس جیسے کئی گُناہوں سے بچنے کی سوچ ملے گی ❁ عشقِ رسول، فِکْرِ آخرت اور خوفِ خُدا نصیب ہو گا ❁ عقائِد و اَعْمال کی اِصْلاح ہو گی اور ❁ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! گھر میں سکون ہو گا ❁ اللہ پاک کی رحمتیں بھی اُتریں گی ❁ اور اللہ پاک نے چاہا تو گھر بھر کا بھلا ہو جائے گا۔

آپ بھی اپنے گھر میں دَرْس دیا کیجیے! کوئی مشکل کام نہیں ہے، شیخ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہمُ العالیہ کی کتابیں بہت آسان ہوتی ہیں، کوئی کتاب مثلاً **فیضانِ سُنّت** خرید لیجیے! روزانہ صِرْف 7 منٹ کے لیے جو لکھا ہے، وہ پڑھ کر سُنا دیجیے! سنجیدگی اور استقامت سے دَرْس دیا کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! خوب بہاریں دیکھنے کو ملیں گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

صِلَۂ رِحمی کے مَدَنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے آیئے صِلَۂ رِحمی کے بارے میں چند مدنی پھول سُننے کی سعادت حاصِل کرتے ہیں۔ پہلے دو فرامین مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ملاحظہ کیجئے: (1): ہر حُسنِ سُلوک صَدَقہ ہے غنی کے ساتھ ہو یا فقیر کے ساتھ۔ (مجمع الزوائد، کتاب الزکوۃ، باب کل معروف صدقۃ، ۳/۳۳۱، رقم: ۴۷۵۴) (2): جس نے والدین سے حُسنِ سُلوک کیا اُسے مبارَک ہو کہ اللہ پاک نے اُس کی عُمر بڑھا دی۔ (مستدرک، کتاب البر والصلۃ، باب من بر والدیہ... الخ، ۵/۲۱۳، حدیث: ۷۳۳۹) ☆ صِلَۂ رِحم واجب ہے اور قَطْعِ رِحم حرام اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے۔ (بہار شریعت، ۳/۵۵۸) ☆ رشتے داروں کے ساتھ اچّھا

سُلوک اِسی کا نام نہیں کہ وہ سُلوک کرے تو تم بھی کرو، یہ چیز تو حقیقت میں مُکافاۃ یعنی اَدلا بدلا کرنا ہے کہ اُس نے تمہارے پاس چیز بھیج دی تم نے اُس کے پاس بھیج دی، وہ تمہارے یہاں آیا تم اُس کے پاس چلے گئے۔ حقیقتًا صِلَۂ رِحمی یہ ہے کہ وہ کاٹے اور تم جوڑو، وہ تم سے جُدا ہونا چاہتا ہے اور تم اُس کے ساتھ رشتے کے حُقُوق کی رعایت و لحاظ کرو۔ (رَدُّالمُحتار، ۹/۶۷۸) ☆رشتہ داروں سے صِلَۂ رِحمی کی مُختلِف صورتیں ہیں، اُن کو ہَدِیّہ و تحفہ دینا اور اگر اُنہیں کسی بات میں تمہاری اِمداد درکار ہو تو اِس کام میں اُن کی مدد کرنا، اُنہیں سلام کرنا، اُن کی ملاقات کو جانا، اُن کے پاس اُٹھنا بیٹھنا، اُن سے بات چیت کرنا، اُن کے ساتھ لُطف و مہربانی سے پیش آنا۔ (کتاب الدُّرَرالحکام، ۱/۳۲۳)

﴿اعلان﴾

صلۂ رحمی کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

﴿یاددھانی﴾

دو فرامین مصطفی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2) جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار "أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ" پڑھے اس کے

1…کنز العمال، 14/80، حدیث: 38293

گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[2]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے

1 … مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422

2 … افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[4]

1…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2…القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

4…القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

﴾6﴿ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ معظم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[1]

﴾1﴿ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قدر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

1...الترغيب والترهيب ج ٢ ص ٣٢٩، حديث ٣١
2...مجمع الزوائد، كتاب الادعية، باب في كيفية الصلاة...الخ، ١٠/٢٥٤، حديث: ١٧٣٠٥
3...تاريخ ابنِ عساكر، ١٩/١٥٥، حديث: ٤٤١٥

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 18 ستمبر 2025ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

صلہ رحمی کے بقیہ مدنی پھول

☆رشتے داروں سے ناغہ دے کر ملتا رہے یعنی ایک دن ملنے کو جائے دوسرے دن نہ جائے کہ اِس طرح کرنے سے مَحَبَّت و اُلفت زیادہ ہوتی ہے، بلکہ قَرابَت داروں سے جُمعہ جُمعہ ملتا رہے یا مہینے میں ایک بار۔ (کتاب الدُّرَر الحکام ، ۱/۳۲۳) ☆حق اور جائز باتوں میں **قبیلے** اور خاندان والوں کو مُتَّحِد ہونا چاہئے یعنی اگر رشتے دار حق پر ہوں تو دوسروں سے مقابَلہ اور اِظہارِ حق میں سب مُتَّحِد ہو کر کام کریں۔ (کتاب الدُّرَر الحکام، ۱/۳۲۳) ☆رشتے دار حاجت پیش کرے تو رَدّ کر دینا گناہ ہے، جب اپنا کوئی رشتے دار کوئی حاجت پیش کرے تو اُس کی حاجت روائی کرے، اس کو رَد کر دینا رِشتہ توڑنا ہے۔ (کتاب الدُّرَر الحکام، ۱/۳۲۳) صِلَۂ رِحمی کے حوالے سے مزید معلومات حاصِل کرنے کے لئے شَیخِ طریقت، اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **"ہاتھوں ہاتھ پھوپھی سے صُلح کر لی"** کا مطالَعہ کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سواری پر اطمینان سے بیٹھنے پر دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "سواری پر اطمینان سے بیٹھنے پر دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ وَ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

ترجمہ : اللہ پاک کا شکر ہے، پاکی ہے اسے جس نے اِس سواری کو ہمارے بس میں کر دیا اور یہ ہمارے بوتے (طاقت) کی نہ تھی اور بیشک ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔ **(مدنی پنج سورہ، ص 217)**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔[1]

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔ (2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔ (3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا ۔(5) بلا ضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔ (6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔ (7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔ (9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

1 ۔۔۔ جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکُرسی، تسبیحِ فاطمہ، سُورۃُ الاِخلاص پڑھی؟ (6) کنزُالایمان سے تین آیات یا صراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے اَوراد پڑھے؟ (8) 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟ (9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں سے بچایا؟ (11) فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ (12) 12 منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟ (13) اَذان واِقامت کا جواب دیا؟ (14) غُصّے کا عِلاج کیا؟ (15) اپنا جائزہ لیا؟ (16) اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں پڑھا یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟ (20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟ (21) فجر کے لئے جگایا؟ (22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟ (23) گھر درس ہوا؟ (24) مسجد درس دیا یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟ (26) زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) ایک مُشت داڑھی ہے؟ (28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟ (30) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32) ظہر کی سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجُّد یا صلوٰۃُ اللَّیل پڑھی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت پڑھیں؟ (35) عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟ (36) 12 دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستعمال نہیں کی؟ (38) جھوٹ، غیبت اور چُغلی سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت "دعوت اسلامی کا چینل" دیکھا؟ (40) ذاتی دوستی تو نہیں کی؟ (41) وقت پر قرض ادا کر دیا؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (43) صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟ (44) مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (45) تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟ (46) کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟ (47) ایریا درس دیا، یا سُنا؟ (48) والدین اور پیرومُرشِد کو اِیصالِ ثواب کیا؟ (49) اِسراف سے بچے؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟ (52) زبان کے گناہوں سے بچے؟ (53) فُضول باتوں سے بچے؟ (54) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 9 نیک اعمال

(57) اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟ (58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھا یا سُنا؟ (59) ہفتہ وار اِجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟ (60) ایک دن راہِ خدا میں دیا؟ (61) مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟ (62) ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟ (63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟ (64) عَلاقائی دورہ کیا؟ (65) پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروا دیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد